سوال

طواف افاضہ کے دوران حیض شروع ہوگیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کےلیے سفر شروع کیا اور سفر شروع کرنے سے پانچ دن پہلے اس کے ایام شروع ہوگئے تھے اور میقات پر پہنچنے کے بعد اس نے غسل کرکے احرام باندھ لیا جب کہ وہ ابھی تک پاک نہیں ہوئی تھی۔ مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد وہ حرم سے باہر رہی اور حج وعمرہ کے شعائر میں سے کوئی کام سرانجام نہ دیا اور پھر منیٰ میں دو دن گزارنے کے بعد وہ پاک ہو گئی، اس نے غسل کیا اور حالت طہارت میں تمام مناسک عمرہ ادا کئے لیکن جب وہ حج کےلیے طواف افاضہ کررہی تھی تو پھر خون جاری ہوگیا مگر اس نے اسی حالت میں مناسک حج کی تکمیل کرلی اور اس کے بارے میں اپنے والی کو اپنے شہر میں پہنچنے کے بعد بتایا، تو سوال یہ ہے کہ اس مسئلہ میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سائل نے ذکر کیا ہے تو اس مذکورہ عورت کےلیے یہ لازم ہے کہ وہ مکہ مکرمہ جائے اور حالت حیض میں کئے ہوئے طواف کے بجائے حج کی نیت سے طواف کرے اور طواف کے بعد مقام ابراہیم یا حرم میں کسی بھی دوسری جگہ دو رکعت نماز پڑھے اس سے اس کا حج مکمل ہوجائے گا۔

اگر حج کے بعد اس کے شوہر نے اس سے مجامعت کرلی ہے تو اسے ایک جانور ذبح کرکے فقراء مکہ میں تقسیم کردینا چاہیے کیونکہ محرم عورت سے طواف افاضہ، عید کے دن رمی جمرہ اور بالوں کی کٹنگ کے بعد ہی اس کا شوہر مجامعت کرسکتا ہے۔

اگر یہ عورت حج تمتع کررہی تھی اور اس نے حج سے قبل عمرہ کےلیے سعی نہیں کی تھی تو اس کے ذمہ صفا و مروہ کی سعی بھی لازم ہے اور اگر یہ حج قران یا حج افراد کررہی تھی تو پھر اس پر دوسری سعی نہیں ہے جبکہ اس نے طواف قدوم کے ساتھ سعی کرلی ہو۔

اس کے ساتھ ساتھ اس عورت کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے کہ اس نے حالت حیض میں طواف کرلیا، طواف سے قبل مکہ مکرمہ سے چلی گئی اور پھر اس طویل مدت تک طواف کو مؤخر کیا۔ ہم بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی